ابواب کے عنوانات عربی زبان میں ہیں اور ذیلی عنوانات انگریزی میں۔ باب اول: لا یھدی القوم الظالمون ' دوم: نصر من اللّٰہ ' سوم: فتح قریب اور چہارم: بشرالمومنین' آخری باب تبصروں اور آرا پر مشتمل ہے۔

مصنف کا طریق عرب واعظین کا سا ہے جو کسی موضوع پر پہلے تو مسلسل آیاتِ قرآنی اور احادیث نبویہؐ بیان کرتے ہیں' پھر طویل تشریح' اور اس کے بعد نیا موضوع شروع ہو جاتا ہے۔ مصنف نے اپنے موقف کی وضاحت کے لیے حسب موقع گراف بھی دیے ہیں۔ اسلامی اصطلاحات کے اصل عربی نام برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ مصنف' محمد ابومتوکل کے بارے میں کوئی تعارفی نوٹ نہیں ہے۔ کتاب میں ناموں کے اخفا کا رجحان غالب ہے۔ البتہ نیوجرسی کی مسجد شہدا کے امام ذکی الدین شرفی کا نام اور تعارف مبصرین میں درج ہے۔ کتاب کا فونٹ انتہائی باریک ہے جو طبیعت پر گراں گزرتا ہے۔(م - ا - م)

سلاطین دہلی اور شریعتِ اسلامیہ' ڈاکٹر ظفرالاسلام اصلاحی۔ تقسیم کار: محمد اسلام عمری' مکتبہ اسلام' پان والی کوٹھی' دودھ پور' علی گڑھ' بھارت۔ صفحات: ۱۳۳۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

برعظیم کے قلب و مرکز دہلی پر مسلمانوں کو سب سے پہلے (بہ زمانہ: قطب الدین ایبک ۱۲۰۶ء تا ۱۲۱۰ء) تیرھویں صدی شمسی کے آغاز میں جو تصرف و اختیار حاصل ہوا تھا' وہ کسی نہ کسی صورت میں چھ صدیوں تک قائم رہا۔ زیرنظر کتاب میں اجمالاً جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے کہ سلاطینِ دہلی کس حد تک شریعتِ اسلامیہ کا احترام کرتے تھے اور دہلی کی مختلف سلطنتوں کے حکومتی' سیاسی' عدالتی اور انتظامی امور میں شریعت کی پاسداری کی کیا صورت تھی؟

ڈاکٹر ظفرالاسلام (شعبہ علوم اسلامیہ' علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی) کی تحقیق یہ ہے کہ بہ حیثیت مجموعی سلاطینِ دہلی اپنی ذاتی زندگیوں میں دین دار تھے اور احکام اسلامی کی بڑی حد تک پابندی کرتے تھے (اگرچہ ان سے بہت سے خلافِ شرع امور بھی سرزد ہوتے اور علما کی تنبیہ پر وہ اپنی غلطی کو تسلیم کر لیتے تھے)۔ سماجی زندگی اور بعض انتظامی امور میں وہ شرعی قوانین نافذ کرنے کی کوششیں بھی کرتے تھے' (بے شک وہ جزوی ہوتی تھیں) لیکن سیاسی معاملات میں وہ شرعی احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے من مانی کر جاتے تھے (ص ۴۲' ۱۱۹) اور مخالفین اور مجرمین کو غیرشرعی طریقوں سے سزا دیتے تھے۔

فاضل مصنف نے بتایا ہے کہ اپنی تمام تر کوتاہیوں اور کمزوریوں کے باوجود' شاہانِ دہلی اپنی مملکت میں عدل و انصاف کے قیام اور مظلوموں کی دادرسی کے سلسلے میں بہت حساس تھے اور مجرموں کو' ممکنہ حد تک شریعت